وہ شیفتہ کہ دھوم تھی حضرت کے زھد کی

میں کیا کہوں کہ رات مجھے کس کے گھر ملے

——— شیفتہ

رند خراب حال کو زاھد نہ چھیڑ تو

تجھ کو پرائی کیا پڑی اپنی نبیڑ تو

——— ذوق

کہاں مے خانے کا دروازہ غالب اور کہاں واعظ

پر اتنا جانتے ھیں کل وہ جاتا تھا کہ ھم نکلے

——— غالب

بغیر شرع کبھی شیخ تھوکتا بھی نہیں

مگر اندھیرے اجالے میں چوکتا بھی نہیں

——— اکبر

کہے اگر کوئی تم سے واعظ کہ کہتے کچھ اور کرتے کچھ ھو

زمانے کی خو ھے نکتہ چینی کچھ اس کی پروا نہ کیجئے گا

——— حالی

لوگ کیوں شیخ کو کہتے ھیں کہ عیار ھے وہ

اس کی صورت سے تو ایسا نہیں پایا جاتا

——— حالی

جناب شیخ نے جب پی تو منہ بنا کے کہا

مزہ بھی تلخ ھے کچھ بو بھی خوشگوار نہیں

——— ریاض